السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض شروع ہونے سے دو دن پہلے زرد رنگ کی رطوبت آنے لگے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ زرد رطوبت حیض سے پہلے ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے (عورت پاک ہی ہے)۔ کیونکہ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ''ہم زرد اور میلے رنگ کی رطوبت کو کچھ نہ سمجھا کرتی تھیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب الصفرۃ والکدرۃ فی غیر ایام الحیض، حدیث 326۔ سنن ابن ماجہ: کتاب الطھارۃ وسننھا، باب ماجاء فی الحائض تری بعد الطھر الصفرۃ والکدرۃ، حدیث: 647) اور سنن ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ ''طہر کے بعد زرد رنگ کی رطوبت کو کچھ نہ سمجھتی تھیں۔'' (سنن ابی داؤد، کتاب الطھارۃ، باب فی المراۃ تری الصفرۃ والکدرۃ بعد الطھر، حدیث: 307۔ المستدرک للحاکم: 1/282، حدیث: 621) بالخصوص جب یہ رطوبت حیض سے بالکل جدا اور نمایاں ہو تو یہ کچھ نہیں ہے۔ لیکن اگر عورت یہ محسوس کرے کہ یہ حیض کی ابتداء ہے تو پھر اسے توقف کرنا چاہیئے حتیٰ کہ پاک ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 199

محدث فتویٰ